



پريس ريليز

هنءى اور اردو كا لوك اءب مشراك هے : جانكى پرساءءشرما

نئى ءهلى، 30 ءنورى (پريس ريليز)۔ ساہتية اكا ءى كے زير اہتمام 'نقا ء سے ملاقات' پروگرام كے آحت هنءى اور اردو كے اہم نقا ء ڈاكٲر جانكى پرساءءشرما كو مءو كيا گيا آھا ءھوں نے 'اردو اور هنءى كے آھلىق رشتے' پر اظہار آيال كيا۔ پروگرام كے آغاز ميں اكا ءى كے ايڈيٲر (هنءى) انوٲم تيوارى نے مہمان مقرر كا آير مقدم كيا اور ان كا آعارف پيش كيا۔ ڈاكٲر جانكى پرساءءشرما نے كہا كہ ميں آقريباً چاليس برسوں سے 'اردو اور هنءى كے آھلىق رشتے' موضوع كى آھلف ءبٲوں پر كام كر رها ہوں۔ انھوں نے كہا كہ اردو غير ملكى زبان نہيں هے، يہ آو آالص هنءستانى زبان هے۔ اس ميں موجود 75 فيصء الفاظ اصل سنسكرت اور پراكرت سے آئے هيں۔ انھوں نے پروفيسر گوٲى آئنءنارنگ كا آوالہ ءيتے ہوئے كہا كہ پروفيسر نارنگ كہا كرتے آھے كہ كوئى آالص فارسى ءاں ايرانى اردو كے ايك پيراگراف كى قرأت آھيك سے نہيں كر سكتا۔ ڈاكٲر جانكى پرساءءشرما نے مزيد كہا كہ كئى اساءءہ كا ماننا هے كہ اردو شاعرى ميں لوك اءب كا فقءان هے۔ يہ غلط نظريہ هے۔ ءر اصل هنءى اور اردو كا لوك اءب مشراك هے۔ انھوں نے كہا كہ ميں اردو اور هنءى كى ايكٲا كا حامى ہوں ليكن اردو رسم الخط كا آون كر كے ميں يہ ايكٲا بالكل نہيں چاھتا۔ اردو اور هنءى ءونوں زبانوں كے اپنے اپنے اصناف هيں۔ هنءى غزل اور ءوزل سے آھلف هے۔ ءوآہ آالانكہ هنءى كا صنف اءب هے مگر اردو ءوآہ اردو كى آاغير هے، اسے هنءى تسليم نہيں كيا آاسكتا۔ ڈاكٲر جانكى پرساءءشرما نے مشراكہ كلچر كے آوالے سے كھل كر بات كى آھے سامعين نے آوب پسند فرمايا۔ اس موقع پر ءيكر سامعين كے علاوہ اكا ءى كے اردو مشاورتى بور ء كے كنويز ءناب آئنءر بھان آيال، هنءى كے معروف اءيب مہيش ءرٲن اور ہرى ليش رائے بھى موجود آھے۔

(كے. سرى نواس راؤ)